© rasailojaraid.com

الشان نشان ہوگا جو مسیح پر احیاء موتی ہوگا خدا کرے ہم اسکو بہت جلد دیکھیں" (۳۰ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۱۲ کالم ۳)

سوال - یہ ہی کہ اِن دعاؤں کا اثر تو جو ہوا تمام پبلک نے دیکھ لیا - اب بتلاؤ احیاءِ موتی کی بجائے جو اماتتِ احیاء ہوا اس سے تمہاری ایمان میں ترقی ہوئی یا تنزّل؟ سچ کہنا ایمان سے کہ یہ قول صحیح ہے یا غلط؟

زندوں کے مارنے کو مسیح الزماں ہوئے -

+

مرزائی دوستو! انصاف سے کہنا مرزاجی کے سوال کا جواب ہم نے پورا دیا یا نہیں؟

میرے دلکو دیکھکر میری وفا کو دیکھکر + بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھکر

اعلیحضرت خود یا اُنکا کوئی مریدان حوالجات کو غلط ثابت کردے تو **مبلغ پانسو** کے مستحق ہونگے کیا کوئی ہے کہ سامنے آئے؟

اولٰئک ابائی فجئنی بمثلھم + اذا جمعتنا یا جریر المجامع

چیستان مرزا

اِس عنوان سے ایک مضمون دسمبر کے مُرقع میں نکلا تھا جسمیں ظاہر کیا گیا تھا کہ مرزاجی کے کلام میں اسقدر تناقضات ہیں کہ چیستان کے درجہ تک پہونچ جاتا ہے - پھر اسکی چند ایک مثالیں دی تھیں - اُس کے جواب میں ایک مضمون قادیانی رسالہ میں نکلا تھا جس نے ہماری سوال کے اٹھانے کی بجائے اپنی خوبی بیان سے اور تقویت دی تھی اُسکا جواب بھی ہم نے فروری اور مارچ کے مُرقع میں دیا تو اُسی رسالہ میں پھر ہمارے جواب کی طرف توجہ کیگئی جو پہلے کی نسبت زیادہ موجب تقویت ہے - اس جگہ ہم مختصر طور سے ایک آدہ مثال اس تمام مباحثہ کی سناتے ہیں -

مرزا صاحب نے ازالہ طبع اول صفحہ ۶۹۳ پر لکھا ہے کہ مسیح موعود دنیا کی عمر کے چھٹے ہزار میں پیدا ہونا تھا - اور صفحہ ۳۱۱ پر لکھا ہے کہ دنیا کی عمر آنحضرت کے زمانہ بعثت تک چار ہزار سات سو چالیس سال تھی - اس لحاظ سے ہماری حساب میں دنیا کی عمر کا چھٹا ہزار بارہ سو سینتالیس ہجری کو پورا ہوتا ہے لیکن مرزاجی کی پیدائش ہی خیریت سے ۱۲۵۵ھ میں ہوئی جو ساتویں ہزار کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شروع ہے۔ اسکی جواب میں مجیب نے بڑی زحمت اُٹھا کر دو باتیں ثابت کرنی چاہیں ایک تو یہ کہ زمانہ بعثت سے مراد تمام زمانہ ہے جو آن حضرت کے انتقال تک شامل ہے اس حال سے اُسکو ۲۳ سال تبلیغ رسالت کے ساتھ ملانے کا موقع ملا تو چھٹا ہزار اُس نے بارہ سو ستر میں ختم کر کے مرزا صاحب کی ولادت چھٹے ہزار میں ثابت کر کے لکھا تھا کہ بس چھٹے ہزار میں تو ولادت ہوئی اور ساتویں میں آپ مبعوث ہوئے چنانچہ مرزا صاحب نے خود بھی لکھا ہے کہ میں ۱۳۰۰ھ کے خاتمہ پر مامور اور مبعوث ہوا ہوں۔ نتیجہ اس ساری کنج وکاؤ کا یہ ہوا کہ مجیب نے اپنے خیال میں یہ ثابت کر دیا کہ مرزا صاحب کے کلام میں تعارض نہیں۔

اس کے بعد اُس نے یہ بھی لکھا ہے کہ:-

"مرزا صاحب کے مامور ہونے کے بیان پر اعتراض تو جب ہوتا کہ مرزا صاحب دوسری طرف یہ بھی لکھتے کہ میں الف ششم (چھٹے ہزار) میں مامور ہو کر آیا ہوں۔ مگر یہ تو انہوں نے کہیں نہیں لکھا۔ الف ششم کے متعلق تو حضرت مرزا صاحب کا صرف اتنا دعویٰ ہے کہ میری پیدائش الف ششم میں ہوئی نہ یہ کہ میں مامور بھی الف ششم میں ہو کر آیا ہوں۔ (رسالہ تشحیذ نمبر ۱۱ جلد ۲ صفحہ ۱)

اس کے جواب میں مرزا صاحب کی صاف کلام سے بتلا دیا تھا کہ آپ الف ششم میں اپنا مبعوث اور مامور ہونا تسلیم کرتے ہیں چنانچہ وہ عبارت یہ ہے:-

"لما جاء الالف السادس الذی ھو زمان البعث من اللہ الکریم تم امر الاضلال ×× رای اللہ ان وقت البعث قد اتی ××× فارسل رسولہ ××× فذالک ھو المسیح الموعود خاتم الخلفاء" (حاشیہ خطبہ الہامیہ صفحہ ۵)

یعنی جب چھٹا ہزار آیا جو اللہ کی طرف سے زمانہ بعثت مسیح کا تھا تو گمراہی انتہا کو پہونچ گئی اور خدا نے دیکھا کہ بعثت کا وقت آگیا پس اُس نے اپنا رسول بھیجا اور وہ مسیح خاتم الخلفا ہے (یعنی خود بدولت)۔

یہ تمام مباحث فروری اور مارچ کے پرچوں میں آچکے ہیں لیکن ہم نے بغرض استحضار مضامین مکرر اسجگہ ایک جا کر دئے ہیں تاکہ ناظرین مجیب صاحب کے جواب کو باسانی سمجھ سکیں۔

عبارات منقولہ خطبہ الہامیہ میں مرزا صاحب صاف لکھتے ہیں کہ چھٹے ہزار میں میں (خود بدولت)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مبعوث ہوا ہوں۔ حالانکہ بقول مرزا صاحب چھٹا ہزار ۱۳۶۶ھ میں ختم ہوا ہے کیونکہ مرزا جی لکھتے ہیں کہ میری پیدائش کیوقت چھٹے ہزار میں سے گیارہ برس رہتے تھے (تحفہ گولڑویہ صہ ۹۵) اور پیدائش آپکی ۱۲۵۵ھ کی ہے جس میں گیارہ سال ملانے سے ۱۲۶۶ھ ہوتے ہیں جو الف ششم کی انتہا ہے اور مرزا صاحب کی عمر اُسوقت کل گیارہ سال کی ہوگی اور مرزا صاحب خود اپنی بعثت کا زمانہ چودہویں صدی کا سر تحریر فرماتے ہیں چنانچہ لکھتے ہیں:-

"یہ عاجز اس صدی کے سر پر خدائے تعالیٰ کی طرف سے مجدد کا خطاب پاکر مبعوث ہوا"
(کرامات الصادقین صہ ۳)

نتیجہ صاف ہے کہ بقول مرزا صاحب مسیح موعود کی تشریف آوری کا جو زمانہ تھا مرزا صاحب اُس میں نہیں آئے بلکہ اُس سے بعد آئے ہیں لہذا ناکام اور آپکی درخواست ناقابل سماعت داخل دفتر۔

اسکا جواب مرزائی مجیب نے دیا ہے کہ:-

"مرقع کے سمجھدار اڈیٹر اپنے ذہن میں ان دونوں باتوں میں اختلاف خیال کر کے ہم سے اسکا جواب چاہتے ہیں سو وہ کان کھولکر سنیں۔ اوّل خطبہ کے ان مقامات پر لفظ بعث آیا ہے جسکی معنے تم نے مرقع صہ ۲ سطر ۱۳۔ اور صہ ۳ سطر ۱ و صفحہ ۶ سطر ۱۳ پر لکھی ہیں۔ بعثت اور بعثا ایک ہیں انکی معنے پیدا کرنے کے ہیں اور استشہاد میں تم نے آیت هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا پیش کر کے یہ ترجمہ بھی لکھا ہے وہ خدا نے عربوں میں رسول پیدا کیا" پس بموجب امر مسلمہ آنجناب کے خطبہ کی ان عبارات کو یہ معنے ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے چھٹے ہزار میں حضرت مسیح موعود کو پیدا کیا" (تشحیذ نمبر ۲۔ صہ ۱۷ و صہ ۱۸)

اس جواب میں مرزائی مجیب نے ہمارے سوال کو تقویت دینے کے علاوہ اپنا مرزائی اور فنا فی الشیخ ہونا اس طرح ثابت کیا کہ جس طرح اعلیحضرت کذب بیانی اور افترا پردازی میں چست و چالاک اور جری ہیں اور دوسرے کے کلام کو بگاڑ کر نقل کرنا انکی عادت میں طبیعت ثانیہ ہو رہا ہے۔ اس بدخصلت کا ثبوت مجیب نے بھی خوب دیا۔

اوّل تو ظالمو! تم جانتے ہو کہ دنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں جسکی نظر مخالف کی تحریر پر ہوگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مانا کہ مرزائی عموماً مرزا کی تعلیم سے مخالفوں کی تحریرات نہیں دیکھتے لیکن آخر دنیا میں ایسے منصف مزاج بھی ہیں جو دونوں کی تحریروں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

ناظرین! ہم نے جو بعث اور بعثت کی معنے کئے ہیں وہ بعینہ یہ ہیں:۔

”بعثت کے معنے پیدا کرنے کے ہیں مگر کبھی اسکا اثر ذات پر ہوتا ہے جیسے نَبعَثُ مَن فِی القُبُور (ہم مردوں کو زندہ کرینگے) اور کبھی صفات پر ہوتا ہے چنانچہ ارشاد ہے هُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الاُمِّیّٖنَ رَسُولاً (مرقع۔ فروری صٓ)

دیکھئے اس عبارت میں مَیں نے صاف لکھا ہے کہ بعث اور بعثت کبھی تو ذات کے پیدا کرنے پر آتا ہے کبھی صفات پر۔ چنانچہ دونوں کی مثالیں بھی دی ہیں مگر مرزائی مجیب سے اپنے پیر مرشد کی اتباع سنت ہیں یہ کیونکر ہوسکتا تھا کہ میری عبارت کو اصل الفاظ میں نقل کرتا۔ وہ تو آخر اُسی گروہ کا چیلہ ہے جو قرآن و حدیث کے مضامین کے علاوہ مخالفوں کے کلاموں کو بگاڑ کر پیش کرنے میں پورا مشاق ہے مرزا جی! ؎

آخر بشر کیواسطے کچھ شغل چاہئے ✤ کیا کیجیے گا اس ستم ناروا کے بعد

خیر یہ شکایت تو ان حضرت کی عام ہے جسکا یہ موقع نہیں بلکہ اس موقع پر ہم نے یہ دکھانا ہے کہ مرزائی مجیب نے ہماری سوال کی تائید کی ہے۔

کچھ شک نہیں کہ بعثت کے معنے پیدا کرنے کے ہیں لیکن اس کے استعمال کے دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ اسکا مفعول کوئی ذات ہو اُسوقت اسکا اثر محض اُس ذات پر ہوتا ہے اُس وقت اسکا نام اہل منطق کی اصطلاح میں جعل بسیط ہوتا ہے اور جب اسکا اثر کسی ذات موصوفہ پر ہو تو اُس وقت اسکا نام جعل مرکب ہوتا ہے جیسے بَعَثَ فِی الاُمِّیّٖنَ رَسُولاً خدا نے عربیوں میں سے حضرت محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم کو منصب رسالت عطا فرمایا یعنے آں حضرت کی ذات میں وصف رسالت پیدا کیا۔ اسکی پہچان اہل علم کی نگاہ میں بالکل واضح ہے کہ جب اسکا مفعول بہ کوئی اسم موصوف ہو جو کسی قسم کی صفت پر مشتمل ہو۔ تو اُسوقت اسکا اثر جعل مرکب کا ہوتا ہے یعنی اُس اسم میں اُس صفت کا ایجاد کرنا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ مرزا صاحب کی عبارت مندرجہ خطبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الہامیہ کا مطلب کیا ہے مرزا صاحب صاف لکھتے ہیں کہ:-

"ھنالک رای اللہ ان وقت البعث بلغ الی المنتھی فارسل رسولہ - یعنی چھٹے ہزار میں خدا نے دیکھا کہ بعثت کا وقت آگیا ہے پس اُس نے اپنا رسول بھیجدیا جو میں ہوں"

یہی لفظ مرزا صاحب نے اپنے حق میں خود استعمال کیا ہے کہ میں اس صدی کے سر پر مبعوث ہوا ہوں (کرامات الصادقین ص۳) اس عبارت میں مرزا صاحب نے خود مبعوث کا لفظ اپنے حق میں بولا ہے - اور سُنئے! مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ:-

"میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے چودھویں صدی کے سر پر مبعوث ہوا ہوں"

(تحفہ گولڑویہ ص۷۱)

اِن حوالجات میں مرزا صاحب نے اپنے حق میں مبعوث ہونے کا لفظ بولا ہے اور اُسکا وقت چودھویں صدی کا سر بتلایا ہے حالانکہ آپکی ولادت با سعادت ۱۲۵۵ھ یعنے تیرہویں صدی کو وسط میں ہوئی ہے - تو کیا ابھی یہ امر قابل بحث ہے کہ بعثت سے مراد آپکا مامور ہونا ہے نہ کہ پیدا ہونا

پس مرزا صاحب نے جو اپنے مامور اور مبعوث ہونیکا زمانہ بتلایا ہے وہ الف ششم چھٹے ہزار کے بعد ہے کیونکہ بقول مرزا جی چھٹا ہزار ۱۲۶۶ھ میں ختم ہو چکا ہے حالانکہ بشہادت خطبہ الہامیہ آپ کو الف ششم یعنی ۱۲۶۶ھ سے پہلے پہلے مامور ہو کر آنا چاہئے تھا جو نہ ہوا لہذا بزنگ واپس

[...]تصریح کے حسب بیان مرزا صاحب مندرجہ خطبہ الہامیہ ضرور تھا کہ مسیح موعود ۱۲۶۶ھ

[...]اندر مامور اور مبعوث ہو کر آتا مگر افسوس کہ اُس زمانے میں مرزا صاحب کی عمر کُل دس

[...]کی تھی جو بوجہ نابالغی کے اس قابل نہ تھی کہ منصب مسیحیت پر مامور ہو سکے

اب پچھتاوت کیا ہووت جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت

[...]سرا جواب مرزائی مجیب نے یہ دیا ہے کہ:-

[...]بعض مقامات پر حضرت نے یہ فرمایا ہے کہ میں الف ششم میں مبعوث ہوا ہوں تو اس کے متعلق آپنے تصریح فرمائی ہے کہ اس کی بنیاد شمسی اور قمری حساب کے فرق پر ہے" ص۳۷

جواب - سچے ہو تو یہ تصریح دکھا دو ورنہ تمہاری سزا بھی وہی ہے جو قرآن مجید نے جھوٹوں کے لئے بتلائی ہے - پس تمہارا سب سے مقدم کام یہی ہونا چاہئے کہ یہ تصریح مرزا کی دکھا دو - تعجب ہے جناب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دجال اکبر تو فرماتے ہیں کہ :-

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے ایسا ہی مسیح موعود کی بروزی صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار کے آخر میں مبعوث ہوئے" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۱)

اس مسیح موعود سے مراد خود اپنی ذات نکوہیدہ صفات ہے پس اس عبارت میں جو حساب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مراد ہے وہی حساب دجال اکبر نے اپنے لئے رکھا ہے یعنی قمری پھر کس منہ سے کہتے ہیں کہ جہاں الف ششم میں مامور ہونا لکھا ہے وہاں شمسی مراد ہے۔ کیا اس کہنے سے تم مواخذات ثنائیہ کی قوت کا اقرار نہیں کرتے بیشک۔

مرزائی انعام

مرزائی مجیب نے ہماری لئے مبلغ عـ۱۰ روپیہ کا انعام تجویز کر کے لکھا ہے کہ:-

"اگر اڈیٹر مرقع زمانہ بعثت اور زمانہ تبلیغ کی اس تفریق کو جو اس نے مرقع صفحہ ۲ پر درج کی ہے کہ زمانہ بعثت وہ ہوتا ہے جسمیں کوئی نبی مامور ہو کر خلق خدا کی طرف آوے اور زمانہ تبلیغ وہ ہوتا ہے جسمیں نبی خدا کے احکام بندوں کو سنائے" کسی شرع کی کتاب سے مدلل طور پر ثابت کر دے تو اسکو دس روپے انعام دفتر تشحیذ الاذہان کیطرف سے دیا جائیگا"

جواب :- آپ جو شرع کی کتابوں سے ثبوت مانگتے ہیں تو پہلے آپ شرع کی کتابوں کی فہرست بتلا دیں تاکہ ہم اُس فہرست میں سے دکھا دیں۔ یہ بھی لکھئے گا کہ شرعی کتابوں کے سمجھنے کے لئے علوم آلیہ کی جو ضرورت ہے اُن علوم کی کون کون کتاب آپکو مسلم ہے۔

مُرقّع کا آئندہ سال

گذشتہ پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ مرقع آئندہ سال موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا کیا ج... قیمت میں صرف ۴ر اضافہ ہوگا۔ پس شائقین مُرقع مطلع رہیں کہ آئندہ ماہ یعنی جون ک... نام پر مع فیس منی آرڈر عـہ ر پر ویلو کیا جاویگا۔ خدانخواستہ کسی صاحب کو آئندہ سال کی ... نامنظور ہو یا کسی وجہ سے ویلو ملتوی کرانا چاہتے ہوں۔ تو مہربانی سے اطلاع دیں تاکہ دفتر کو بے فائدہ نقـ... برداشت کرنا نہ پڑے +

منیجر

© rasailojaraid.com